03 ستمبر 2026ء (متوقع اسلامی تاریخ: 20 ربیع الاول 1448ھ)

کو ہند بھر میں دعوتِ اسلامی انڈیا کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

پیارے آقا کا نِرالا عِلم مبارک

﴿پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے عِلم مبارک اور اُمّی ہونے کی شان کا بیان﴾

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...عِلمِ مصطفےٰ کی وُسْعَت کا بیان — صفحہ: 6

✿...پیارے آقا پڑھنا لکھنا جانتے تھے — صفحہ: 11

✿...لفظِ اُمّی اور شانِ مصطفےٰ کی یکتائی — صفحہ: 13

✿...شانِ اُمِّیّت اور آج کی سائنس — صفحہ: 18

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرودِ پاک کی فضیلت

دو عالَم کے مالک و مختار، مکی مَدَنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جس نے مجھ پر 100 مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا، اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ منافقت سے اور جہنّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔(1)

1... مجمع الزوائد، جلد:10، صفحہ:253، حدیث:17298۔

حکمِ خُدا بھی، دِل کی صدا بھی درود ہے | روحانیت کی اَصل غِذا بھی درود ہے
ہاں ہاں اندھیری قبر کی ہے روشنی درود | محشر میں عافیت کی رِدا بھی درود ہے

الفاظ معانی: عافیت کی رِدا یعنی مشکلات سے بچانے والی چادر۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ترمذی شریف جو حدیثِ پاک کی مشہور کتاب ہے، اس میں ایک بہت اِیْمان افروز، عشق افروز (یعنی عشقِ رسول بڑھانے والی) اور سبق آموز روایت ہے، آج کے بیان میں یہ روایت اور اس سے ملنے والے کچھ نِکات آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ آیئے! پہلے حدیثِ پاک سُن لیتے ہیں:

1…جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

2 عظیم کتابوں کی تفصیل

حضرت عبد اللہ بن عَمرو رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیِ رَسول ہیں، فرماتے ہیں: ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم اپنے گھر مبارک سے باہَر تشریف لائے، آپ کے ہاتھ مبارَک میں 2 کتابیں تھیں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے ہم سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

اَتَدۡرُوۡنَ مَا ھٰذَانِ الۡکِتَابَانِ؟

ترجمہ: کیا تم جانتے ہو کہ یہ 2 کتابیں کیا ہیں...؟

ہم نے عرض کیا: نہیں یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم! ہم نہیں جانتے، آپ ارشاد فرما دیجیے! چنانچہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے سیدھے ہاتھ میں جو کتاب تھی، اُس کے مُتَعَلِّق فرمایا:

ھٰذَا کِتَابٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعَالَمِیۡنَ

ترجمہ: یہ کتاب اللہ رَبُّ الۡعَالَمِیۡنَ کی جانِب سے عطا کی گئی ہے۔

فِیۡہِ اَسۡمَاءُ اَھۡلِ الۡجَنَّةِ وَاَسۡمَاءُ آبَائِھِمۡ وَقَبَائِلِھِمۡ

ترجمہ: اس میں تمام اَہۡلِ جنّت، ان کے آباء واَجۡداد اور قبیلوں کے نام دَرۡج ہیں۔

ثُمَّ اُجۡمِلَ عَلٰی آخِرِھِمۡ فَلَا یُزَادُ فِیۡھِمۡ وَلَا یُنۡقَصُ مِنۡھُمۡ اَبَدًا

ترجمہ: یعنی سب جنّتیوں کے ناموں کی تفصیل کے بعد آخر میں اُن کا ٹوٹل بھی دَرۡج کر دیا گیا ہے، اب ان میں سے نہ کچھ کمی ہو گی، نہ زیادتی ہو گی۔

پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دوسرے ہاتھ والی کتاب کے مُتَعَلِّق فرمایا:

هٰذَا كِتَابٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعَالَمِيۡنَ

ترجمہ: یہ کتاب بھی اللہ رَبُّ الۡعَالَمِیۡن کی جانِب سے عطا کی گئی ہے۔

فِيۡهِ اَسۡمَاءُ اَهۡلِ النَّارِ وَاَسۡمَاءُ آبَائِهِمۡ وَقَبَائِلِهِمۡ ثُمَّ اُجۡمِلَ عَلٰى آخِرِهِمۡ فَلَا يُزَادُ فِيۡهِمۡ وَلَا يُنۡقَصُ مِنۡهُمۡ اَبَدًا

ترجمہ: اِس میں سب جہنّمیوں، ان کے آباء و اَجداد اور قبیلوں کے نام درج ہیں، آخر میں ٹوٹل بھی لگا دیا گیا ہے۔ اب ان میں نہ کمی ہو گی، نہ زیادتی ہو گی۔

حضرت عبد اللہ بن عَمرو رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! جب جنّتیوں اور جہنّمیوں کے نام پہلے سے طے ہیں تو پھر عَمَل کی کیا حاجت ہے؟ فرمایا: سیدھے رہو اور قربِ اِلٰہی حاصِل کرو! بیشک جنّتی کا خاتمہ جنّتیوں والے کام پر ہوتا ہے اور جہنّمی کا خاتمہ جہنّمیوں والے کام پر ہوتا ہے۔[1]

حدیثِ پاک سے ملنے والے نکات

پیارے اسلامی بھائیو! یہ حدیث شریف جو ہم نے سُنی، اب آیئے! ایک ایک کرکے اِس سے ملنے والے نکات سُنتے ہیں:

ایسے بازُو کی قُوَّت پہ لاکھوں سلام

سب سے پہلے حدیثِ پاک کے اِس پہلو پر غور کیجیے! یہ کتابیں جو پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ہاتھ مبارک میں تھیں، تَصَوُّر کیجیے کہ یہ کتنی بڑی اور کتنی وَزنی ہوں گی؟ آپ کا کبھی سرکاری آفس میں جانا ہوا ہو گا۔ وہاں بڑی بڑی الماریوں میں بڑے بڑے

1 ...ترمذی، کتاب القدر، باب ماجاء ان اللہ کتب کتابا...الخ، صفحہ:517، حدیث:2141۔

رجسٹر رکھے بھی دیکھے ہوں گے۔ پچھلے 50 سے 70 سال میں خاص طَور پر اُس ایک چھوٹے شہر میں جتنے بچوں کی وِلادَت ہوئی، ان رجسٹروں میں صِرْف ان کے نام اور ولدِیّت لکھی ہوتی ہے۔ دو باتیں ذِہن میں رکھیے! ❁ یہ صِرْف ایک چھوٹے شہر کے بچوں کے نام ہیں ❁ یہ صِرْف 50 سے 70 سالوں کا ریکارڈ ہے۔ اس کے باوُجود سرکاری آفس میں درجنوں رجسٹر جمع ہوتے ہیں، بڑی بڑی الماریاں بھری ہوتی ہیں اور یہ رجسٹر بھی اتنے بھاری ہوتے ہیں کہ ایک عام آدمی 5 سے 10 رجسٹر ایک ہاتھ سے اُٹھا نہیں سکے گا۔

مگر آپ کمال دیکھیے! یہ صِرْف 50 سال کا ریکارڈ نہیں تھا بلکہ ہزاروں سالوں کا رِیکارڈ تھا، حضرت آدم علیہ السّلام سے اب تک، اب سے قیامت تک جتنے لوگ آئے، موجود ہیں، آیندہ آئیں گے، ان میں بچے، بڑے، بُوڑھے، عورتیں، مرد جو جو جنّت میں جائے گا، جو جو جہنّم میں جائے گا، اُن سب کے نام، اُن کے والدین کے نام، اُن کے خاندانوں کے نام اُن کتابوں میں دَرْج تھے، پھر یہ ریکارڈ کسی ایک شہر کا نہیں تھا، کسی ایک ضلع، صُوبے یا ملک کا نہیں بلکہ پُوری دُنیا کا تھا۔ آپ اندازہ لگائیے! اتنا بڑا ریکارڈ جسے لکھنے کے لیے ہزاروں نہیں لاکھوں صفحات درکار ہوں گے، پیارے آقا صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم نے اتنا بڑا ریکارڈ اپنے ہاتھ مبارک میں اُٹھایا ہوا تھا۔ سُبْحٰنَ الله!

جن کو بارِ دو عالَم کی پروا نہیں | ایسے بازُو کی قُوّت پہ لاکھوں سلام
فرش تا عرش ہے جس کے زیرِ نگیں | اُن کی قاہِر حکومت پہ لاکھوں سلام

طاقتِ مصطفےٰ مرحبا...!! مرحبا!

سُبْحٰنَ الله! اس بازُو مبارَک کے زَور اور طاقت کی تو کیا ہی بات ہے، غَزْوَۂ خَنْدَق کا

موقع تھا، صحابیِٔ رسول، حضرت جابر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ہم خندق کے دن کھدائی کر رہے تھے کہ ایک سخت پتھر سامنے آگیا، جس کو توڑنے کی ہم 3 دن سے کوشش کر رہے تھے، پھر بھی اس کو توڑ نہ پائے تھے، صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: ایک پتھر خندق کھودنے میں آزمائش بنا ہوا ہے، یہ سُن کر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُٹھے، حالانکہ آپ صلَّی اللّٰہُ علیہ وَآلِہٖ وَسلَّم نے پیٹ پر پتھر باندھ رکھے تھے، ربّ کے مَحْبُوب صلَّی اللّٰہُ علیہ وَ آلِہٖ وَسلَّم نے کُدال (زمین کھودنے کا ایک نوکدار ہتھیار) لیا پتھر پر مارا تو پتھر ریت کی طرح ریزہ ریزہ ہو گیا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا زورِ بازُو ہے، وہ چٹّان جسے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم توڑ نہیں پا رہے تھے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک ہی ضَرب میں اسے ریزہ ریزہ کر دیا۔ پھر ہم کیوں نہ کہیں؛

جن کو بارِ دو عالَم کی پروا نہیں | ایسے بازُو کی قُوّت پہ لاکھوں سلام

عِلْمِ مصطفٰے کی وُسعَت کا بیان

پیارے اسلامی بھائیو! اب اس حدیث شریف پر ایک اَور پہلو سے غور کیجیے! **میں، آپ اور دُنیا بھر کے تمام عاشقانِ رسول۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!** اللہ پاک کے فضل سے جنّت میں جائیں گے، تو پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سیدھے ہاتھ مبارک میں جو کتاب تھی، اس میں سب جنّتیوں کے، ان کے والدین کے اور خاندانوں کے نام دَرج تھے، اللہ پاک کے کرم سے اگر ہم جنّتی ہوئے اور اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ضرور ہوں گے تو ذرا اِس بات کا لطف لیجیے کہ وہ

1 ...بخاری، کتاب المغازی، باب غزوۃ الخندق وھی الاحزاب، صفحہ:1029، حدیث:4101۔

کتاب جو پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ہاتھ مبارک میں تھی، یقیناً اُس میں میرا نام بھی موجود تھا، آپ کا نام بھی موجود تھا، ہمارا آباء و اَجداد کے نام بھی دَرْج تھے اور تَو اور ہمارے خاندانوں کے نام بھی دَرْج تھے۔

پتا چلا؛ 1500 سال پہلے جب ہمارا، ہمارے ماں باپ کا، ہمارے دادا پردادا کا بھی نام و نشان تک موجود نہیں تھا، اس وقت غیب کا عِلْم رکھنے والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمیں بھی جانتے تھے، ہمارے آباء و اَجداد کو بھی جانتے تھے، آپ کو یہ بھی مَعْلُوم تھا کہ **اِس نام کا ایک شخص دُنیا میں آئے گا، فُلاں کا بیٹا ہو گا، فُلاں ذات اور نسل سے ہو گا، ایسے ایسے کام کرے گا، آخر خاتِمہ ایمان پر پا کر جنّت کا حقدار ٹھہر جائے گا۔**

بھلا بتایئے! اور عِلْمِ غیب کسے کہتے ہیں...؟

بھلا عالَم سی شے مخفی رہے اس چشمِ حق بیں سے | کہ جس نے خالقِ عالَم کو بے شک بالیقیں دیکھا[1]

وضاحت: بَھلا اُس آنکھ سے یہ دُنیا جہاں کیسے پوشیدہ رہ سکتی ہے...؟ جن مبارک آنکھوں نے اِس دُنیا جہاں کے خالِق و مالِک کا یقیناً دِیدار کیا ہوا ہے۔

بابا کرم اِلٰہی کی دلچسپ حِکایت

فقیہِ اَعْظَم مولانا شریف کوٹلوی صاحِب رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بہت بڑے عالِمِ دِین گزرے ہیں۔ **کتابوں میں لکھا ہے:** ایک دِن آپ کی خِدمت میں **بابا کرم الٰہی** نامی ایک بدمذہب آیا اور کہا: آپ کہتے ہیں حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عِلْمِ غیب حاصِل تھا۔ فرمایا: ہاں! بالکل میرا عقیدہ ہے کہ اللہ پاک نے محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عِلْمِ غیب عطا فرمایا ہے۔ بابا کرم اِلٰہی گرج

1...دیوان سالک، صفحہ: 15۔

کر بولا:، کیا حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو میرا بھی عِلْم تھا کہ ایک شَخْص کرم الٰہی بھی ہو گا؟ فقیہِ اَعْظَم رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے بڑے اطمینان کے ساتھ فرمایا: یقیناً عِلْم تھا اور صِرْف تمہارا ہی نہیں بلکہ تمہارے باپ دادا کا بھی عِلْم تھا اور اس بات کا بھی عِلْم تھا کہ تم کون ہو اور کونسے خاندان سے تمہارا تَعَلُّق ہے۔ بابا کرم الٰہی اب گرج کر بولا: کہاں لکھا ہے، دکھاؤ مجھے...؟؟ آپ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے **مشکوٰۃ شریف** کھول کر اس کے سامنے رکھی اور یہی حدیث شرف پڑھ کر سُنائی: جو ابھی ہم نے سُنی۔ یہ حدیث سُنا کر حضرت فقیہِ اعظم رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے بابا کرم الٰہی کو فرمایا: تمہارا نام وغیرہ مکمل پتہ دائیں (سیدھے) ہاتھ والی کِتاب (یعنی جس میں اہلِ جنّت کے نام ہیں، اس) میں نہ ہوا تو بائیں (دِل کی جانِب والے) ہاتھ والی کتاب (جس میں جہنّمیوں کے نام درج ہیں، اس) میں تو یقیناً ہو گا۔ بابا کرم الٰہی کتاب میں اس حدیث کو غور سے دیکھتا رہا، مگر کچھ کہہ نہ سکا اور خاموشی سے اُٹھ کر چلا گا۔(1)

عِلْمِ غیب قرآنی آیات سے ثابِت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! خیال رہے! اہلِ سُنّت کا سچّا عقیدہ ہے: **رسولِ کریم** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم **اللہ پاک کی عطا سے جمیع مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ (یعنی روزِ اوّل سے قیامت تک جو ہو چکا ہے اور جو ہونے والا ہے، اس سب) کا تفصیلی عِلْم رکھتے ہیں۔**(2)

اَلحمدُ لِلّٰہ! یہ عقیدہ قرآنِ کریم کی واضح آیات سے ثابِت ہے۔ دِل کی تسلّی کے لیے صِرْف 2 آیات عرض کرتا ہوں:

1... سنی علما کی حکایات، صفحہ: 53 بتغیر۔
2... فتاوٰی رضویہ، جلد: 15، صفحہ: 275۔

(1): پارہ 27، سُورۂ رَحمٰن، آیت 3 اور 4 میں اِرشاد ہوتا ہے:

خَلَقَ الْاِنْسَانَۙ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ﴿۴﴾

ترجمۂ کنزالایمان: انسانیت کی جان مُحَمَّد کو پیدا کیا، مَاکَانَ وَمَایَکُوْن کا بیان انہیں سکھایا۔

مشہور مفسر و مُحدِّث مُحیِی السُّنَّہ (یعنی سنّت کو زندہ کرنے والے)، امام بغوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس آیت کے تَحت فرماتے ہیں: اِبنِ کیسان نے کہا کہ یہاں اَلْاِنْسَان سے انسانیت کی جان یعنی مَحْبُوب مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مراد ہیں اور اَلْبَیَان سے مَا کَانَ وَمَا یَکُوْن کا بیان مراد ہے کیونکہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اَوّلین وآخرین اور قیامت کے دِن کی خبریں دیتے ہیں۔[1]

(2): پارہ 5، سُورَۂ نِسَاء، آیت 113 میں ہے:

وَ عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَ كَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكَ عَظِیْمًا﴿۱۱۳﴾

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور آپ کو وہ سب کچھ سکھا دیا جو آپ نہ جانتے تھے اور آپ پر اللہ کا فضل بہت بڑا ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! اِس آیت نے تو عِلمِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وُسعَت کو کھول کر بیان فرما دیا۔ دیکھیے! اِس جگہ یہ نہ فرمایا کہ آپ کو اَحکامِ شریعت کا عِلم دیا یا فلاں بات کا عِلم دیا فُلاں کا نہ دیا بلکہ فرمایا: مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ جو کچھ آپ نہ جانتے تھے وہ سب کچھ آپ کو سکھایا۔[2]

پتا چلا؛ جو جو بات حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نہیں جانتے تھے، وہ وہ باتیں اللہ پاک نے اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو سکھا دِیں۔

1… تفسیر بغوی، پارہ:27، سورۂ رحمٰن، زیرِ آیت:3، جلد:3، صفحہ:283۔

2… شانِ حبیب الرحمٰن من آیات القرآن، صفحہ:49 بتصرف۔

ہر چیز روشن ہوگئی

صحابیِ رسول حضرت معاذ بن جبل رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ فجر کی نماز کا وقت تھا، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مَعْمُول (**Routine**) سے ہٹ کر کچھ دیر سے تشریف لائے، نمازِ فجر پڑھائی، پھر **آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:** میں رات اُٹھا، نوافِل ادا کیے، دورانِ نماز مجھے نیند نے آلیا تو میں نے حالتِ خواب میں اپنے اللہ پاک کو نہایت حسین صُورت میں دیکھا، میں نے دیکھا کہ اللہ پاک نے اپنا دَستِ قُدرت (جیسا اس کی شان کے لائق ہے) میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھا یہاں تک کہ میں نے اُس کی ٹھنڈک اپنے سینے پر محسوس کی، پس ربِّ کریم کا (اس کی شان کے لائق) دَستِ قُدرت میرے سینے پر رکھے جانے کی دیر تھی، میری کیفیت یہ ہوگئی کہ فَتَجَلّٰى لِيْ كُلُّ شَيْءٍ وَ عَرَفْتُ پس مجھ پر ہر چیز روشن ہوگئی اور میں نے اسے پہچان لیا۔[1] ایک **روایت** میں ہے: فَعَلِمْتُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ پس میں نے جان لیا جو کچھ زمین میں اور جو کچھ آسمان میں ہے۔[2]

پیارے آقا کا نِرالا عِلْم مبارک

حضرت حذیفہ رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیِ رسول ہیں، آپ فرماتے ہیں: ایک دِن پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور بیان فرمانا شروع کیا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں سب کچھ بتایا، یہاں تک کہ قیامت قائِم ہونے تک کے سب واقعات بتادیئے۔

1...ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب ومن سورۃ ص، صفحہ: 747، حدیث: 3235 ملتقطاً۔
2...ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب ومن سورۃ ص، صفحہ: 746، حدیث: 3233۔

حضرت حذیفہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: جیسے کوئی بندہ کسی بہت پُرانے جاننے والے کو دیکھتا ہے تو اسے اچانک محسوس ہوتا ہے کہ اسے میں نے کہیں دیکھا ہے، پِھر تھوڑا ذہن پر زور دینے سے یاد آجاتا ہے، اس واقعہ کے بعد میری یہی حالت ہو گئی تھی، میں جب بھی کوئی نیا معاملہ دیکھتا تو لگتا یہ معاملہ تو میں نے کہیں سُنا ہے، پِھر جب غور کرتا تو یاد آتا کہ ہاں! اُس دِن محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ بات بھی ہمیں بتائی تھی۔[1]

ہر ذَرَّہ پر تیری نظر ہے، ہر قطرہ کی تجھ کو خبر ہے
ہو عِلْمِ لَدُنّی کے تم دانا صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَسَلَّم
عیب سے تم کو پاک کیا ہے غیب کا تم کو عِلْم دیا ہے
اور خود حق بھی تم سے چھپا کیا؟ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَسَلَّم[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے آقا پڑھنا لکھنا جانتے تھے

پیارے اسلامی بھائیو! شروع میں سُنی ہوئی حدیثِ پاک پر اب مزید غور فرمایئے! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دونوں ہاتھوں میں 2 بڑی بڑی کتابیں تھیں، فرمایا:

هَذَا كِتَابٌ مِّنْ رَّبِّ الْعَالَمِيْنَ

ترجمہ: یہ کتاب بھی اللہ رَبُّ الْعَالَمِیْن کی جانِب سے عطا کی گئی ہے۔

سُوال یہ ہے کہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو یہ جو کتابیں عطا کی گئیں،

1...مسلم، کتاب الفتن واشراط الساعۃ، باب اخبار النبی...الخ، صفحہ:1107، حدیث:2891 خلاصۃً۔
2...سامانِ بخشش، صفحہ:108۔

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُنہیں پڑھا بھی تھا یا نہیں...؟

اگر تو کہا جائے کہ آپ مَعَاذَ اللہ! پڑھنا جانتے ہی نہیں ہیں تو اللہ پاک نے آپ کو کتابیں دِی ہی کیوں...؟ آپ اپنے ذِہن پر زَور دیجیے! کوئی ایسا شخص جو پڑھنا نہ جانتا ہو، آپ نے کبھی اسے کِتاب گفٹ دِی ہے؟ نہیں دِی ہو گی۔ جب ہم ایسے شخص کو کتاب گِفٹ نہیں کرتے تو اگر مَعَاذَ اللہ! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پڑھنا نہ جانتے ہوتے تو اللہ پاک کا آپ کو کتاب دِینا ہی فضول ٹھہرتا۔ جبکہ اللہ پاک نے آپ کو کتابیں عطا فرمائیں، یہ عطا فرمانا ہی اس بات کی دلیل ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کتاب پڑھنا جانتے ہیں۔

نامِ پاک: اُمّی

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ایک پیارا پیارا نام ہے: اُمِّی۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ (پارہ:9، سورۂ اَعْرَاف:157)	تَرجمۂ کنزُالعِرفان: وہ جو اس رسول کی اتباع کریں جو غیب کی خبریں دینے والے ہیں، جو کسی سے پڑھے ہوئے نہیں ہیں۔

بعضوں کو اس نامِ پاک سے غلط فہمی ہو گئی۔ یہ بات یاد رکھیے! لفظ اُمِّی عربی کا لفظ ہے، یہ لفظ اگر کسی عام آدمی کے لیے بولا جائے تو اس کا مطلب ہو گا: **اَن پڑھ**۔ مگر یہی لفظ جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے لیے استعمال ہوتا ہے تو اس کا یہ والا معنیٰ نہیں کیا جاتا، بلکہ اس کا مطلب ہوتا ہے: **بے پڑھے**۔ **یعنی وہ ہستی جنہوں نے دُنیا میں کسی**

سے بھی عِلْم سیکھا نہیں ہے۔[1]

لفظِ اُمّی اور شانِ مصطفےٰ کی یکتائی

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں ایک سُوال ذِہن میں اُٹھتا ہے: اُمّی کا اگر یہ مطلب ہے کہ وہ جنہوں نے دُنیا میں کسی سے عِلْم نہ سیکھا ہو۔ تو عرب مُعَاشرے کے لحاظ سے تو یہ کوئی نِرالی بات نہیں ہے۔ 1500 سال پہلے مکّہ شریف میں شاید ایک بھی سکول، ایک بھی مدرسہ موجود نہیں تھا، اُن لوگوں کے ہاں پڑھنے لکھنے کا دَسْتُور ہی نہیں تھا، کوئی بھی اپنے بچوں کو پڑھنے کے لیے نہیں بھیجتا تھا۔ ایسے ماحَول میں اگر پیارے آقا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم کسی مدرسے، سکول یا استاد کے پاس پڑھنے نہیں گئے تو یہ آپ کی نِرالی شان کیسے ہو گئی؟

اب اِس سُوال کا جواب سنیے! 7 وِیں صدی ہجری کے بزرگ حضرت علّامہ فخر الدین حَرَّالی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: لفظِ اُمّی کا مطلب یہ ہے کہ اللہ پاک نے سب لوگوں کو جس فطرت (*Nature*) پر پیدا فرمایا، ہمارے مَحْبُوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم کو اُن سب سے جُدا گانہ، بے مثل و بے مثال فطرت پر پیدا فرمایا ہے۔[2]

مطلب یہ ہے کہ اِس دُنیا میں جتنے بھی لوگ آئے ہیں، سب کی فطرت میں پڑھنا لکھنا رکھا گیا ہے، آپ نے اپنے گھروں میں دیکھا ہو گا، بچہ جب بولنا شروع کرتا ہے، چیزوں کو دیکھنا اور سمجھنا شروع کرتا ہے تو وہ بہت سارے سوالات (*Questions*) پوچھتا ہے، بابا! یہ کیا ہے؟ بابا! وہ کیا ہے؟ ابّو! اس چیز کو کیا کہتے ہیں؟ ابّو! وہ چیز کیا کام کرتی ہے؟ اِس طرح بچے

1… تفسیر صراط الجنان، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:157، جلد:3، صفحہ:448۔

2… ابداء الخفافی شرح اسماء المصطفیٰ، اسمہ الامی، صفحہ:248 خلاصۃً۔

بہت سارے سوال پوچھتے ہیں، بعض اوقات تو ایک ہی سانس میں کئی کئی سوالات بھی پوچھ جاتے ہیں، یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اس دُنیا میں ہر ایک کی فطرت میں سیکھنا رکھا گیا ہے، جو بھی دُنیا میں آتا ہے، وہ یہاں آکر سیکھنے اور سمجھنے کی کوشش کرتا ہے مگر قربان جائیے! یہ میرے اور آپ کے آقا، بے مثل و بے مثال نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نِرالی فطرت ہے کہ اللہ پاک نے آپ کی مبارک فطرت میں سیکھنا نہیں بلکہ سکھانا رکھا ہے۔

پہلے الفاظ مبارک

بی بی حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے سب سے پہلا جو جملہ زبانِ پاک سے ادا کیا، وہ یہ تھا: اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا (اللہ سب سے بڑا ہے، سب کی سب تعریفیں بار بار اللہ پاک ہی کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا ربّ ہے اور صبح و شام اللہ کی پاکی ہے)۔[1]

مزید فرماتی ہیں: رات کو جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم آرام فرما ہوتے تو یہ آواز آتی تھی: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قُدُّوْسًا، نَامَتِ الْعُيُوْنُ وَالرَّحْمٰنُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ (اللہ پاک کے سِوا کوئی معبود نہیں جو نہایت پاکی والا، ہماری آنکھوں میں نیند آگئی مگر رحمٰن وہ ہے، جسے نہ نیند آتی ہے نہ اُونگھ آتی ہے)۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان عالی شان ہے...!! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں نا:

اللہ! اللہ! وہ بچپنے کی پھبن! | اس خُدا بھاتی صُورت پہ لاکھوں سلام[3]

1...دلائل النبوۃ للبیہقی، باب ذکر رضاع النبی صلَّی اللّٰہُ علیہ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد:1، صفحہ:139و140۔
2...تاریخ الخمیس، ذکر ارضاع الاظار وعدد ھا وما وقع عند حلیمہ، جلد:1، صفحہ:413۔
3...حدائقِ بخشش، صفحہ:306۔

وضاحت: اللہ! اللہ! حبیبِ خُدا صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کے بچپن کا وہ حسن و جمال، خوبصورتی۔ اس محبوبِ خُدا صُورت پر لاکھوں سلام ہوں۔

یہ کمال کی بات ہے، ارد گرد سارا ماحول شرک والا ہے، کوئی ستاروں کی پُوجا کرتا ہے، کوئی سُورج کو خُدا بنائے بیٹھا ہے، کوئی درختوں پتھروں کی عبادت کرتا ہے، ایسے ماحول میں محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا کیسا نِرالا بچپن تھا، آپ پیدا ہوتے ہی سجدہ کرتے ہیں، بولنے کی عمر میں پہنچتے ہیں تو اللہ پاک کا نام پُکارتے ہیں، مَعْلُوم ہوا: ❁ محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم شروع ہی سے معرفت کے بلند ترین مقام پر پہنچے ہوئے تھے ❁ آپ یہ بھی جانتے تھے کہ اللہ پاک کا وُجُود ہے ❁ یہ بھی جانتے تھے کہ اللہ پاک ایک ہے ❁ یہ بھی جانتے تھے کہ وہ سب سے بڑا ہے ❁ یہ بھی جانتے تھے کہ وہ ہر قسم کے نقص و عیب سے پاک ہے ❁ یہ بھی جانتے تھے کہ ساری کی ساری خُوبیاں اللہ پاک ہی کی ہیں اور ❁ یہ بھی جانتے تھے کہ ساری تعریفیں کسی کی اگر ہو سکتی ہیں تو وہ صِرف اللہ رَبُّ العزّت کی بلند ذات ہے۔

بچپن مبارک کی چند ادائیں

ابو طالِب جو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے چچا ہیں، اِنہیں کافی عرصہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت کی سعادت نصیب رہی۔ آپ کہتے ہیں: بہت دفعہ ایسا ہوتا کہ رات کو اچانک آنکھ کھلتی تو آپ بستر پر موجود نہ ہوتے، میں اُٹھ کر اِدھر اُدھر تلاش کرنے لگتا تو بستر ہی سے آواز دے کر فرماتے: چچا! میں تو یہیں ہوں، آپ کہاں تلاش کر رہے ہیں۔ بہت دفعہ آدھی رات کے وقت ایسا ذِکْر کرتے کہ میں حیرت سے دیکھتا رہ جاتا۔ ہم جب کھانا کھاتے یا پانی پیتے

تو اللہ کا نام نہیں لیتے تھے مگر آپ کی عادَت مبارَکہ تھی کہ کھانے کی ابتدا میں بِسْمِ اللہ کہتے، آخر میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! کہتے ❁ بچپن مبارک میں بھی کبھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جھوٹ نہ بولا ❁ قہقہہ لگا کر نہیں ہنستے تھے ❁ نہ کوئی جاہلیت والا کام کرتے تھے ❁ اور بچوں کے ساتھ کھیلنے بھی نہیں جایا کرتے تھے۔(1)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ہے ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پیارا پیارا بچپن مبارک...!! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پیدا ہوتے ہی سجدہ کیا ❁ بچپن ہی سے اللہ پاک کا ذِکْر کرتے ❁ رات کو سوتے تو دِل مبارَک سے ذِکْر کی آواز آتی ❁ کچھ کھاتے، پیتے اللہ پاک کا نام لیا کرتے۔ غرض کہ بچپن ہی سے ہر وقت اللہ پاک کی محبّت میں وارفتہ رہا کرتے تھے۔

بھلا سوچئے! کیا ہمارے بچے بھی ایسے ہوتے ہیں؟ نہیں ہوتے۔ ہمارے ہاں تو کوشش کی جائے کہ بچہ پہلے لفظ **اللہ** بولے، تب بھی بہت مشکل سے بولتا ہے مگر یہ نِرالی فطرت والے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں، سب دُنیا میں سیکھنے آتے ہیں، یہ سیکھ کر آئے ہیں، سکھانے کے لیے آئے ہیں، لِہٰذا اِنہیں کسی سے سیکھنے کی حاجت نہیں، سب کو آپ ہی سکھا رہے ہیں۔

عالِمِ عِلْمِ لدُنی آپ کو حق نے کیا | حال سب روشن ہے تم پر رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْن
بے پڑھے عالَم نے ہر عالَم پہ عِلْم القا کیے | عِلْمِ غیبِ حق کے مظہر رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْن
ہے نہ کوئی تیرا ثانی اور نہ ہو گا تا اَبد | ہر صفت میں سب سے بڑھ کر رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْن(2)

وضاحت: اے تمام جہانوں کے لیے رحمت بن کر آنے والے مَحْبُوب نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اللہ

1... تفسیر کبیر، پارہ:30، سورۂ ضُحیٰ، زیرِ آیت:6، جلد:11، صفحہ:196 ملتقطاً۔
2... قبالۂ بخشش، صفحہ:192-193-195 ملتقطاً۔

پاک نے آپ کو خاص عِلْمِ لَدُنی عطا فرمایا، آپ پر سب حال روشن ہے، آپ وہ اُمّی ہیں کہ دُنیا میں کسی سے کچھ نہ پڑھا، نہ سیکھا، اس کے باوُجود عِلْم ایسا کمال ہے کہ سب عُلَما آپ ہی کے عِلْم سے روشنی لیتے ہیں، آپ اللہ پاک کے عِلْمِ غیب کے مظہر ہیں، غرض کہ اے بے مثل مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ! آپ کا نہ کوئی مثل ہے، نہ کبھی ہو گا، آپ اپنی ہر صِفَت میں، ہر خوبی میں سب سے بڑھ کر، بے مثل اور بے مثال ہیں۔

وہ سمجھتے ہیں بولیاں سب کی

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو جو علوم عطا فرمائے، ان میں ایک زبان کا عِلْم بھی ہے، علّامہ احمد بن محمد صاوی مالکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: بِاَنَّ اللهَ عَلَّمَهٗ جَمِيْعَ اللُّغَاتِ، فَكَانَ يُخَاطِبُ كُلَّ قَوْمٍ بِلُغَتِهِمْ یعنی اللہ پاک نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو تمام زبانیں سکھا دی تھیں اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہر قوم سے اُسی کی زَبان میں کلام فرمایا کرتے تھے۔(1)

مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم قدرتی طور پر تمام زَبانیں جانتے ہیں جب حضور جانوروں، پتّھروں، کنکروں کی بولیاں سمجھتے ہیں تو انسانوں کی بولی کیوں نہ سمجھیں گے۔(2)

وہ سمجھتے ہیں بولیاں سب کی، وہی بھرتے ہیں جھولیاں سب کی
آؤ بازارِ مصطفٰے کو چلیں، کھوٹے سکے وہیں پہ چلتے ہیں

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

1... تفسیر صاوی، پارہ: 13، الابراہیم، زیر آیت: 4، جز: 3، جلد: 2، صفحہ: 225۔
2... مرآۃ المناجیح، جلد: 6، صفحہ: 335۔

رسولِ عربی کا عجمی زبان میں جواب

پیارے اسلامی بھائیو! ایک مرتبہ ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے پاس مسجدِ حرام شریف میں ایک عجمی وفد (*Non-Arab Delegation*) پہنچا۔ ان میں سے کوئی بھی نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو نہیں جانتا تھا۔ ان میں سے ایک شخص نے اپنی زبان میں کہا: مَنۡ اَبُوۡنۡ اَسِیۡرَانۡ یعنی تم میں اللہ کے رسول کون ہیں؟ حاضرین میں سے کوئی بھی ان کی بات نہ سمجھ سکا۔ نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَشۡکَدّ اَوَرۡ یعنی یہاں میرے پاس آگے آجاؤ، وہ قریب آگئے اور گفتگو کرنے لگے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم انہیں ان کی زَبان میں جواب دیتے رہے، آخرِ کار انہوں نے اسلام قبول کیا، آپ سے بیعت کی اور پھر اپنی قوم کی طرف لوٹ گئے۔ (1)

سُبۡحٰنَ اللہ! یہ اُمِّی لقب والے ہیں، سب کی بولیاں بھی سمجھتے ہیں، سب کے مسئلے بھی جانتے ہیں اور سب مسئلوں کا حل بھی جانتے ہیں۔

وہ سمجھتے ہیں بولیاں سب کی وہی بھرتے ہیں جھولیاں سب کی
آؤ بازارِ مصطفےٰ کو چلیں کھوٹے سِکّے وہیں پہ چلتے ہیں

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شانِ اُمِّیّت اور آج کی سائنس

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے اُمِّی ہونے کی شان کا اندازہ اس بات سے بھی لگایئے کہ آج سے 1500 سال پہلے جب سائنس

1 ... نسیم الریاض، فصل واما فصاحۃ اللسان وعلامۃ القول، جلد: 2، صفحہ: 134 ملتقطاً۔

نے ترقی تو کیا کرنی تھی، ابھی اپنی الف بَا بھی پُوری نہیں کر پائی تھی، اُس دَور میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے جو باتیں ارشاد فرمائیں، جو انداز اِخْتیار فرمائے، جو طریقے اپنائے، آج کے ترقی یافتہ دور میں سائنسدان جدید ترین سائنسی آلات کے ساتھ ان ارشادات اور سنّتوں پر تحقیق کرتے ہیں تو حیران رِہ جاتے ہیں۔

غیر مسلم ڈاکٹر کا اِعْتِراف

بہت عرصہ پہلے جب الٹرا ساؤنڈ مشین ایجاد نہیں ہوئی تھی، سائنسدان ابھی اِس کے مُتَعَلِّق تحقیقات کر رہے تھے، کہ ماں کے پیٹ میں بچہ کیسے بنتا ہے؟ نُطْفَہ یکدَم انسانی شکل اِخْتیار کر لیتا ہے یا مختلف مراحِل سے گزرنے کے بعد انسانی شکل اختیار کرتا ہے؟

اَمرِیکا کا ایک ڈاکٹر تھا: مارشَل جونسن، وہ بھی اس تحقیقی ٹیم میں شامِل تھا۔ ایک مرتبہ اس کی ایک مسلمان سے مُلاقات ہوئی، مُلاقات کے دوران مسلمان نے قرآنِ کریم کی یہ آیت ڈاکٹر کو سُنائی (اللہ پاک فرماتا ہے):

وَ قَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾ (پارہ:29، سورۂ نُوح:14)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: حالانکہ اس نے تمہیں کئی حالتوں سے گزار کر بنایا۔

ڈاکٹر جونسن کرسی پر بیٹھا ہوا تھا، جب اس نے یہ آیت سُنی تو حیرانی میں یکدَم کھڑا ہو گیا اور تعجب سے بولا: یہ نا ممکن ہے، قرآن میں ایسی آیت نہیں ہو سکتی۔ مسلمان نے اسے یہ آیت دِکھائی اور ساتھ ہی دِیگر آیات جو انسان کی تخلیق کے موضوع پر ہیں، وہ بھی دِکھا دیں، یہ دیکھ کر ڈاکٹر بولا: 2 ہی صُورتیں ہو سکتی ہیں: (1): یا تو مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے پاس الٹرا ساؤنڈ مشین تھی، انہوں نے الٹرا ساؤنڈ کے ذریعے دیکھ کر یہ کلام بنالیا، مگر یہ ہو نہیں

سکتا، اتنے سال پہلے الٹرا ساؤنڈ مشین کا تَصَوُّر بھی نہیں تھا، لہٰذا پھر (2): دوسری صُورت یہی ہے کہ یہ کسی انسان کا نہیں بلکہ اللہ رَبُّ الْعٰلَمِیْن کا کلام ہے اور مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کے سچّے رسول ہیں۔

مِسواک کا قدْرْدان

ایک تاجِر کا کہنا ہے: سوئیزر لینڈ میں ایک نو مسلم سے میری ملاقات ہوئی، اس کو میں نے تحفۃً مِسواک پیش کی، اُس نے خوش ہو کر اسے لیا اور چوم کر آنکھوں سے لگایا اور ایک دم اُس کی آنکھوں سے آنسو چَھلک پڑے، اُس نے جیب سے ایک رومال نکالا اس کی تہ کھولی تو اس میں سے تقریباً دو اِنچ کا چھوٹا سا مِسواک کا ٹکڑا برآمد ہوا۔ کہنے لگا میری اِسلام آوری کے وَقت مسلمانوں نے مجھے یہ تُحفہ دیا تھا۔ میں بہُت سنبھال سنبھال کر اِس کو اِستعمال کر رہا تھا یہ خَتْم ہونے کو تھا لہٰذا مجھے تشویش تھی کہ اللہ پاک نے کرم فرمایا اور آپ نے مجھے مِسواک عنایت فرمادی۔ پھر اُس نے بتایا کہ ایک عرصے سے میں دانتوں اور مَسُوڑھوں کی تکْلیف سے دوچار تھا۔ ہمارے یہاں کے ڈینٹِسٹ سے ان کا علاج بن نہیں پڑ رہا تھا۔ میں نے اس مِسواک کا اِستِعمال شروع کیا تھوڑے ہی دِنوں میں مجھے فائدہ ہو گیا۔ میں ڈاکٹر کے پاس گیا تو وہ حیران رہ گیا اور پوچھنے لگا، میری دوا سے اِتنی جلدی تمہارا مَرَض دُور نہیں ہو سکتا، سوچو کوئی اور وجہ ہو گی۔ میں نے جب ذِہن پر زور دیا تو خیال آیا کہ میں مسلمان ہو چکا ہوں اور یہ ساری بَرَکت مِسواک ہی کی ہے۔ جب میں نے ڈاکٹر کو مِسواک دکھائی تو وہ حیرت سے دیکھتا ہی رہ گیا۔[1]

1… مسواک شریف کے فضائل، صفحہ: 17۔

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ہیں نَبِیِّ اُمّی صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی شانِ اُمّیت کے نشانات...!! کیسی نِرالی بات ہے، وہ بلند شان والے جنہوں نے کسی سے کچھ نہ پڑھا، نہ سیکھا، آج تک دُنیا کے بڑے بڑے سائنسدان اُن کے سامنے زَانُوئے تلمُّذ طے کرنے (یعنی شاگردی اِختیار کرنے) کو ترستے ہیں۔

پتا چلا؛ محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا اُمّی ہونا مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی نہیں بلکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا بہت بڑا معجزہ ہے۔

نیک اعمال پر استقامت اپنائیے!

پیارے اسلامی بھائیو! آخر میں حدیثِ پاک کے آخری الفاظ پر بھی ذرا تَوَجُّہ فرما لیجیے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: سیدھے رہو اور قربِ اِلٰہی حاصِل کرو! بیشک جنّتی کا خاتمہ جنّتیوں والے کام پر ہوتا ہے اور جہنّمی کا خاتمہ جہنّمیوں والے کام پر ہوتا ہے۔[(1)]

اِس سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ ہمیں ہر وقت اپنے اَعْمال کی خبر رکھنی چاہیے، ہمیشہ اپنے اعمال کا جائِزہ لیتے رہنا چاہیے کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم خُود کو نیک سمجھ رہے ہوں مگر ہمارا خاتمہ اَہْلِ جہنّم والے اعمال پر ہو جائے۔ اس لیے ہمیشہ جنتیوں والے اعمال اپناتے رہیں، ان پر استقامت اختیار کریں، ہمیشہ اپنے اعمال کا باقاعدگی کے ساتھ جائِزہ بھی لیتے رہیں تاکہ ہمارا خاتمہ جنتیوں والے اعمال پر ہو سکے۔ خُدا کی قسم! اگر دُنیا سے جاتے وقت کلمہ زبان پر آ گیا تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! زِندگی کی قیمت وُصول ہو جائے گی۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

1...ترمذی، کتاب القدر، باب ماجاء ان اللہ کتب کتابا...الخ، صفحہ:517، حدیث:2141۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: علاقائی دورہ

پیارے اسلامی بھائیو! سچے عقیدوں پر پختگی حاصل کرنے، صراط مستقیم پر اِستقامت پانے، محبتِ رسول سے دل کے غنچے مہکانے کے لیے ہر دم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ رہیے! 12 دِینی کام بھی خُوب ذوق و شوق کے ساتھ کیا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم ! دُنیا و آخرت کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: **علاقائی دورہ** بھی ہے۔

حدیثِ پاک کا خُلاصہ ہے: جو قدم راہِ خدا میں خاک آلود ہوں، انہیں جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی۔[1] ❁ نیکی کی دعوت دینے، بُرائی سے منع کرنے کے لیے گھر سے نکلنا بھی راہِ خدا میں نکلنا ہے ❁ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نیکی کی دعوت دینے کے لیے بازاروں میں تشریف لے جاتے ❁ مختلف قبائل میں جا کر بھی نیکی کی دعوت دیا کرتے تھے۔[2] دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول بھی اس پیاری ادا کو ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں ❁ گھر گھر، دُکان دُکان جا کر نیکی کی دعوت پیش کی جاتی ہے ❁ لوگوں کو مسجد میں آنے کی دَعوت دی جاتی ہے ❁ نمازوں کی ترغیب دِلائی جاتی ہے ❁ ہم اسے علاقائی دورہ کہتے ہیں۔ **آپ بھی عاشقانِ رسول کے ساتھ مل کر علاقائی دَورہ کیا کیجیے!** اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ❁ سُنّتِ انبیا پر عَمَل کی سَعادت ملے گی ❁ نیکی کی دَعوت عام کرنے کا ثواب ملے گا ❁ حدیثِ پاک کے مطابق نیکی کی راہ دکھانے والا، نیکی کرنے والے جیسا ہے۔[3] ❁ اگر ہماری نیکی کی دعوت سے ایک شخص بھی نیک نمازی بن گیا تو یقین مانیے! وارے ہی نیارے ہو جائیں گے۔

1...مسند امام احمد، جلد:6، صفحہ:507، حدیث:16356۔
2...سیرتِ مصطفیٰ، صفحہ:115 اور 144 ملتقطاً۔
3...ترمذی، ابواب العلم، باب ماجاء الدال علی الخیر کفاعلہ، صفحہ:628، حدیث:2670 ملتقطاً۔

شرابی قافلے کا مسافر بن گیا

عاشقانِ رسول کا ایک قافلہ (گجرات، ہند) پہنچا، شرکائے قافلہ علاقائی دورہ کرنے کے لیے مسجد سے باہر تشریف لے گئے، دورانِ علاقائی دورہ ایک شرابی کو سمجھایا گیا، اَلحمدُلِلّٰہ! وہ شرابی قافلے والوں کے ساتھ مسجد کی طرف چل پڑا، اسلامی بھائی اس کے ساتھ اس قدر با اخلاق طریقے سے پیش آئے کہ وہ 6 دن تک قافلے والوں کے ساتھ رہا، علاقائی دورہ کی برکت اور عاشقانِ رسول کی صحبت کے سبب اس نے گناہوں سے توبہ کی، داڑھی مبارک بڑھالی، عمامہ شریف کا تاج بھی سر پر سجالیا اور قافلوں کا مسافر بھی بن گیا۔

گر آئے شرابی مٹے ہر خرابی | چڑھائے گا ایسا نشہ دینی ماحول
تُو آ بے نمازی، ہے دیتا نمازی | خدا کے کرم سے بنا دینی ماحول

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوت اسلامی انڈیا کے تمام شعبہ جات کے جملہ اخراجات کے لئے
ٹیلیتھون (چندہ مہم 2026)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن ہند بھر میں دعوت اسلامی انڈیا کئی ڈیپارٹمینٹز میں دینی خدمات انجام دے رہی ہے، ان میں سے چند درجِ ذیل ہیں:

جامعات المدینہ (عالم کورس کے دارالعلوم) اور مدارس المدینہ (حفظ و ناظرہ کے مدرسے)

اب تک 1634 جامعات المدینہ اور مدارس المدینہ قائم ہو چکے ہے اور یہ سلسلہ مزید آگے جاری ہے۔ ان مدرسوں میں تقریباً **23 ہزار** طلباء و طالبات (Boys & Girls Students) عالم کورس کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں، اور تقریباً **71000 ہزار** بچّے اور بچّیاں حفظ وناظرہ کی تعلیم حاصل کرنے میں مشغول ہیں۔

- ان مدارس میں تعلیم وتربیت اور دیگر انتظامات کے لئے کم و بیش **5125** کا اسٹاف مقرر ہے۔
- ان مدرسوں میں پڑھنے والے کل طلباء وطالبات(Boys & Girls Students)کی تعداد **تقریباً94000ہیں**۔ان میں سے ہزاروں طلباء کرام(Students)وہ ہیں جن کی تعلیم کے ساتھ ساتھ رہنے، کھانے اور علاج وغیرہ کا انتظام دعوت اسلامی مفت کرتی ہے۔
- جامعات المدینہ (عالم کورس کے مدارس) سے اب تک کل **3042** طلباء اور طالبات عالم کورس اور فیضان شریعت کورس مکمل کر چکے ہیں اور مدرسۃ المدینہ سے اب تک 32337 بچّے اور بچّیاں اور دیگر اسلامی بھائی حفظ و ناظرہ اور مدرس کورس مکمل کر چکے ہیں۔
- **فیضان مدینہ اور مجلس ائمہ مساجد:** فیضان مدینہ میں علم دین سیکھنے سکھانے کا سلسلہ جاری رہتا ہے، نیز مجلس ائمہ کے تحت مساجد میں ائمہ، مؤذنین اور خادمین کی تقرری ہوتی ہے جن کی تنخواہیں دعوت اسلامی ادا کرتی ہے۔
- **مدرسۃ المدینہ بالغان / بالغات:** بڑی عمر کے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنوں کو قرآن پاک تجوید سے پڑھانے کے لئے پورے انڈیا میں مختلف مسجدوں، کارخانوں، اسکول کالجز، ہاسٹلز اور تعلیمی انسٹیٹیوٹس میں ہزاروں مدرسے لگائے جاتے ہیں۔ابھی تقریباً 5000 مدرسۃ المدینہ بالغان پورے ہند میں لگ رہے ہیں جس میں تقریباً 23 ہزار اسلامی بھائی مفت قرآن پاک پڑھنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں، اسلامی بہنوں کے مدارس اس کے علاوہ ہیں۔

- **اسلامی بہنوں میں دینی کام:** اسلامی بھائیوں کے ساتھ ساتھ اسلامی بہنوں میں بھی نیکی کی دعوت عام کرنے کا سلسلہ جاری ہے پورے ہند میں اسلامی بہنوں کے ہزاروں اجتماعات ہوتے ہیں، اس کے علاوہ ان کے مدرسے، نیکی کی دعوت دینے کے لئے علاقائی دورے، ہفتہ وار تربیتی حلقے، گھر درس اور دیگر دینی کام ہوتے ہیں۔
- **اس کے علاوہ دعوت اسلامی پورے ہند میں کئی سارے شعبہ جات کے ذریعے دین متین کی خدمت انجام دے رہی ہے جس کے اخراجات کو پورا کرنے کے لئے کثیر رقم کی ضرورت پڑتی ہے، اس رقم کو جمع کرنے کے لئے ہر سال کی طرح اس سال بھی دعوت اسلامی انڈیا 6 ستمبر 2026 کو ٹیلیتھون کرنے جارہی ہے**
- **ٹیلیتھون یعنی چندہ مہم کے ذریعے اس خرچ کو آسانی سے جمع کرنے کے لئے 7 ہزار روپے کا ایک یونٹ بنایا گیا ہے۔**
- **خدمت دین کے تمام شعبہ جات کے جملہ اخراجات کے لئے دعوت اسلامی انڈیا کا تعاون کیجئے۔ آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اصلاحی ،فلاحی ،روحانی ،خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کام میں لگایا جاسکتا ہے تاکہ بڑھتے اخراجات کو پورا کیا جاسکے۔**

آپ تمام اسلامی بھائی ان اخراجات کو پورا کرنے کے لئے دعوت اسلامی کے ساتھ مالی تعاون فرمائیں، اپنی زکوۃ، فطرہ اور نفلی صدقات دعوت اسلامی کو دے کر دین کے کاموں میں مدد فرمائیں اور دیگر اسلامی بھائیوں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔ فتاویٰ ہندیہ میں ہے۔ "علم دین حاصل کرنے والے طالب علم کو صدقہ دینا افضل ہے۔"

(الفتاویٰ ہندیہ، ج 1 ص 190)

صدقات کے فضائل پر احادیث مبارکہ سماعت فرمائیں۔

1) صدقات کی کثرت سے رزق طلب کرو۔ (الکامل فی ضعفاالرجال، ج3، ص326)

2) صدقہ اللہ تعالیٰ کے غضب کو بجھاتا ہے اور بری موت کو دفع کرتا ہے۔

(سنن ترمذی بحوالہ ضیاء صدقات صفحہ 152 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

3) بے شک صدقہ کرنے والوں کو صدقہ قبر کی گرمی سے بچاتا ہے اور بلاشبہ مسلمان اپنے صدقے کے سائے میں ہوگا۔ (شعب الایمان، بحوالہ ضیاء صدقات صفحہ 161 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

4) صدقہ برائی کے ستر دروازے بند کرتا ہے۔

(المعجم الکبیر للطبرانی بحوالہ ضیاء صدقات صفحہ 164 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

پیارے اسلامی بھائیوں 6 ستمبر کا انتظار نہ کریں بلکہ آج ہی اپنا یونٹ جمع کرواکر اِس کارِ خیر میں حصّہ دار بنیں، اور ابھی سے اپنے دوست و احباب، رشتہ داروں اور شخصیات سے رابطہ شروع فرمادیجئے اور یونٹس جمع کرنا شروع کردیجئے، تاکہ 6 ستمبر سے پہلے ہی ہم تمام یونٹس جمع کرنے میں کامیاب ہو جائیں، آپ اپنے مرحومین کے ایصال ثواب کے لئے بھی یونٹس جمع کرواسکتے ہیں، ساتھ ہی اپنے گھر کے ہر ممبر کی طرف سے بھی ایک یونٹ جمع کروانے کی نیّت فرمالیجئے۔

اپنی یونٹ جمع کروانے کے لئے اپنے شہر کے دعوت اسلامی کے ذمہ داران اور جامعۃ المدینہ اور مدرسۃ المدینہ سے رابطہ فرمائیں اور انہیں یونٹ جمع کرواکر رسید حاصل فرمائیں۔

مزید رہنمائی کے لئے رابطہ فرمائیں: 7976088040

مجلس ٹیلیتھون دعوت اسلامی انڈیا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے مَحبَّت کی اس نے مجھ سے مَحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

اچھی صحبت کے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! آئیے! اچھی صحبت کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: ”اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ“ یعنی انسان اس کے ساتھ ہو گا جس سے وہ محبت کرے۔ (مسلم، کتاب البر۔۔۔الخ، باب المرء مع من احب، ص ۱۰۸۸، حدیث: ۲۶۱۸) (2) فرمایا: ”اَلْمَرْءُ عَلٰی دِیْنِ خَلِیْلِہٖ فَلْیَنْظُرْ اَحَدُکُمْ مَنْ یُّخَالِلُ“ یعنی آدمی اپنے دوست کے دین اور اس کے طور طریق پر ہوتا ہے، لہٰذا ضروری ہے کہ وہ دیکھے کہ کس سے دوستی رکھتا ہے۔ (المسند لامام احمد بن حنبل، مسند ابی ہریرۃ، ۳/۲۳۳، حدیث: ۸۴۲۵) ☆ اچھے بُرے ساتھی کی مثال مُشک کے اٹھانے اور بھٹی دھونکنے والے کی طرح ہے، مشک اٹھانے والا یا تو تجھے ویسے ہی دے گا یا تو اس سے کچھ خرید لے گا اور یا تو اس سے اچھی خوشبو پائے گا اور بھٹی دھونکنے والا یا تیرے کپڑے جلادے گا یا تو اس سے بدبو پائے گا۔ (مسلم، کتاب البر والصلۃ، باب استحباب مجالسۃ...الخ، ص ۱۰۸۴، حدیث: ۲۶۲۸) ☆ حدیث شریف میں فرمایا گیا: بڑوں کی صحبت میں بیٹھا کرو اور علماء سے باتیں پوچھا کرو اور حکما سے میل جول رکھو۔ (المعجم الکبیر، ۲۲/۱۲۵، حدیث: ۳۲۴) ☆ اچھا ہمنشین وہ ہے کہ اس کے دیکھنے سے تمہیں خدا

1 ...تاریخ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343

یاد آئے اور اس کی گفتگو سے تمہارے عمل میں زیادتی ہو اور اس کا عمل تمہیں آخرت کی یاد دلائے۔ (الجامع الصغیر، حرف الخاء، حدیث: ۴۰۶۳، ص ۲۴۷)

﴾اعلان﴿

اچھی صحبت کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴾یاددھانی﴿

دو فرامین مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2) جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار "أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ" پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

1…کنز العمال، 80/14، حدیث: 38293

2…مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نمازکے احکام، ص422

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت اَنس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر دروازے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

1 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا
2 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵
3 ...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ

حضرت اَحْمد صاوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[1]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[2]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[3]

1…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2…القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3…الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(1)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔(2)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 . . . مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ . . . الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

2 . . . تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 03 ستمبر 2026ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

اچھی صحبت کے بقیہ مدنی پھول

☆اچھے دوست کی ہم نشینی نہ صرف دنیا میں سود مند ہوتی ہے بلکہ قبر میں بھی نیکوکار کی صحبت فائدہ پہنچاتی ہے۔(اچھے ماحول کی برکتیں، ص۳۳) ☆عمل کرنے کا وہ اعلیٰ جذبہ جو ایک پاکیزہ ماحول کی صحبت سے ملتا ہے وہ دوسری طرح ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔(ایضا، ص۲۱) ☆ایسا ماحول بنانا چاہیے جس میں تمامی شرکاء کا اٹھنا بیٹھنا آپس میں ملاقات کرنا اور ایک دوسرے سے محبت رکھنا فقط اللہ پاک کی رضا و خوشنودی کے لئے ہو۔(ایضا، ص۲۵) ☆اچھے ماحول سے اچھی صُحبت میسر ہوتی ہے۔(ایضا، ص۱۶) ☆اچھے ماحول سے وابستہ ہونے پر ظاہر و باطن کی اصلاح ہوتی ہے۔(ایضا، ص۱۶) ☆بُرے ماحول کو اپنانے والے افراد اپنی عزت و وقار اور حیثیت کو کھو دیتے ہیں۔(ایضا، ص۲۶) ☆حضرت مالک بن دینار رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے فرمایا: جس بھائی یا ساتھی کی صحبت تمہیں دینی فائدہ نہ پہنچائے تم اس کی صُحبت سے بچو تاکہ تم محفوظ و سلامت رہو۔(کشف المحجوب، باب الصحبة وما يتعلق بها، ص ۳۷۴) ☆دعوتِ اسلامی کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا روح پرَوَر ماحول عبادات و معاملات کی نگہداشت اور سنتوں کی محافظت کا جذبہ لئے ہوئے سوئے مدینہ رواں دواں ہے لہٰذا دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ اور نیک ماحول سے وابستہ ہونا سعادت دارین ہے۔(اچھے ماحول کی برکتیں، ص۲۲)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

گھر میں دینی ماحول بنانے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابِق "گھر میں دینی ماحول بنانے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾

(پ:19، الفرقان:74)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے ہمیں آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیز گاروں کا پیشوا بنا۔ (مدنی پنج سورہ، ص244)

(ہر نماز کے بعد یہ دعا اول و آخر درود شریف کے ساتھ ایک بار پڑھ لیں)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔[1]

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔ (2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔ (3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو تَوبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔ (5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔ (6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔ (7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔ (9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

1 ... جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُالملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) ہر نماز کے بعد آیۃُالکُرسی، تسبیحِ فاطمہ، سُورۃُالاِخلاص پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان سے تین آیات یا صِراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے اَوراد پڑھے؟ (8) 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟ (9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ (11) فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ (12) 12 منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟ (13) اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) غُصّے کا عِلاج کیا؟ (15) اپنا جائزہ لیا؟ (16) اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں پڑھا یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟ (20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟ (21) فجر کے لئے جگایا؟ (22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟ (23) گھر درس ہوا؟ (24) مسجد درس دیا یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟ (26) زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) ایک مُشت داڑھی ہے؟ (28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟ (30) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32) ظہر کی سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تَہَجُّد یا صلوٰۃُاللَّیل پڑھی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت پڑھیں؟ (35) عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟ (36) 12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستعمال نہیں کی؟ (38) جھوٹ، غیبت اور چُغلی سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت "دعوتِ اسلامی کا چینل" دیکھا؟ (40) ذاتی دوستی تو نہیں کی؟ (41) وقت پر قرض ادا کر دیا؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (43) صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟ (44) مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (45) تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟ (46) کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟ (47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟ (48) والدین اور پیر و مُرشِد کو اِیصالِ ثواب کیا؟ (49) اِسراف سے بچے؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟ (52) زبان کے گناہوں سے بچے؟ (53) فُضول باتوں سے بچے؟ (54) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12مرتبہ☆اشارے سے گفتگو12مرتبہ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12مرتبہ

ہفتہ وار 9نیک اعمال

(57)اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھا یا سُنا؟(59)ہفتہ وار اِجتِماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60)ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61)مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟(64)علاقائی دورہ کیا؟(65)پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد